چودھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 25 مئی 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014اور 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ملتان شہر میں بسیں چلانے کے لئے غیر ملکی اداروں سے ایگریمنٹ کی تفصیلات

*436: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ملتان شہر میں 2011 سے اب تک بسیں اور دیگر ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے کس کس ملکی / غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ کیا گیا، ان کے نام وپتہ جات بتائیں؟

(ب) آج تک کتنی بسیں کس کس اڈہ پر اس عرصہ کے دوران چلی ہیں ان کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ج) آج تک مذکورہ عرصہ میں حکومتی خزانہ سے کتنی رقم اس مقصد کیلئے خرچ ہوئی ہے؟

(د) حکومت نے کتنی رقم بسوں کی خرید میں بطور سبسڈی کس کس فرم کو دی ہے، فی بس کتنی رقم سبسڈی دی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جون 2013 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ملتان شہر میں 2011ء سے اب تک کسی غیر ملکی ادارے سے ایگریمنٹ نہ کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ ملکی بس کمپنی فیصل موورز ایکسپریس کی طرف سے 10 عدد بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چلائی گئی ہیں۔

(ب) ابراہیم اینڈ کمپنی کی 64 بسیں جنرل بس سٹینڈ ملتان، خان برادرز کی 70 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان اور فیصل موورز ایکسپریس کی 10 بسیں اولڈ جی ٹی ایس سٹینڈ ڈیرہ اڈا ملتان سے چل رہی ہیں۔

(ج) بس کی قیمت کا بیس فیصد حکومت نے ادا کیا۔

(د) بیس فیصد بنیادی سرمایہ کاری پر رقم جو انہوں نے ادا کی ہے اس پر بیس فیصد منافع متعین کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014اور 11فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

ملتان:اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کے لئے رعائتی کارڈ جاری کرنے کی تفصیلات

*437:جناب ظہیر الدین خان علیزئی:کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت نے ملتان شہر میں اربن ٹرانسپورٹ پر سفر کرنے والے اولڈ سٹیزن اور معذور افراد کیلئے رعائتی کارڈ جاری کرنے کا اعلان کیا تھااس سلسلہ میں ملتان شہر میں کتنے فری سفری کارڈ جاری کئے گئے اگر نہیں توکیوں؟

(ب)کیاحکومت ملتان میں طلباء وطالبات کیلئے بھی تمام کیٹیگری کی ٹرانسپورٹ میں سفر کیلئے سٹوڈنٹ کارڈ جیساکہ پہلے جاری کئے گئے تھے،جاری کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15جون 2013تاریخ ترسیل 8جولائی 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)یہ درست نہ ہے۔

(ب)یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب ملتان شہر میں طلباء اور طالبات کے لئے بھی خادم اعلیٰ پنجاب گرین کارڈ سکیم چلارہی ہے اس ضمن میں ڈی سی او ملتان کو کارڈ بنانے کی مشین بھی مورخہ 26.06.2013کو فراہم کردی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری 2014)

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014اور 11فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیرالتواء سوال

سو(100)ڈیزل بسیں خریدنے کی تفصیلات

*875:میاں محمود الرشید:کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیایہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 12میٹر لمبی 100ڈیزل بسوں کے لئے

97803200روپے کی رقم ضمنی بجٹ 13۔2012میں منظور کروائی؟

(ب)کیامذکورہ بسیں خریدی جاچکی ہیں اور کیایہ بسیں چلادی گئی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان بسوں کا پلیٹ فارم اونچا تھا، مسافروں کے سوار ہونے کیلئے سیڑھیاں نہیں لگی ہوئی تھیں جن کو بعد میں مقامی طور پر کثیر رقم خرچ کرکے لگوایا گیا اس کام پر کیا لاگت آئی ؟

(د) مذکورہ بسوں کو کہاں چلایا جارہا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم جولائی 2013 تاریخ ترسیل 23 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) مذکورہ بالا بسیں منگوائی گئیں جن کی سیڑھیوں میں مسافروں کی سہولت کے لئے معمولی ردوبدل کیا گیا جن پر کوئی اضافی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) تمام بسوں کو طلباء کی سفری سہولیات کے لئے محکمہ تعلیم کے سپرد کیا گیا جن کو انہوں نے اپنے زیر سایہ انسٹیٹیوٹ کو بھیج دیا اور اب ان کے زیر استعمال ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 مارچ 2014)</u>

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014 اور 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

<u>ضلع راولپنڈی: ورکنگ ویمن کو ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات</u>

*1026: <u>ملک تیمور مسعود</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راولپنڈی میں ورکنگ ویمن کے لئے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کل کتنی بسیں چلائی گئیں اور کتنی ورکنگ ویمن اس سہولت سے استفادہ کر رہی ہیں ؟

(ب) کیا حکومت آنے والے وقت میں مذکورہ ضلع میں ٹرانسپورٹ چلانے کا کوئی میگا پراجیکٹ شروع کر رہی ہے، اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پچھلے پانچ سالوں کے دوران خواتین کیلئے علیٰحدہ سے کوئی بس نہ چلائی گئی ہے تاہم موجودہ چلنے والی گاڑیوں میں خواتین کے لئے نشستیں مختص کی گئی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:۔

1) منی بس پہلی آٹھ نشستیں اور اتنی ہی خواتین کھڑے ہو کر سفر کر سکتی ہیں۔

2) ویگن پہلی پانچ نشستیں

3) سوزوکی فرنٹ نشست

(ب) فی الوقت ضلع ہذا میں کوئی بھی میگا پراجیکٹ شروع نہ کیا گیا ہے البتہ حکومت پنجاب آنے والے وقت میں ایسے کئی منصوبوں کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 فروری 2014)

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014 اور 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع راولپنڈی: عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1027: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے کون سے بڑے بڑے اقدامات اٹھائے گئے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں راولپنڈی میں مزید کتنی بسوں کا اضافہ کیا گیا، کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 29 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راولپنڈی میں پچھلے تین سال کے دوران عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے 15 سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں اور یہ تمام CNG بسیں روٹ نمبر B-10 (جو کہ TMA بلڈنگ راولپنڈی تا گوجر خان ہے) پر چل رہی ہیں۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں 128 نان ائیر کنڈیشنڈ بسیں چل رہی تھیں جبکہ عوام کی سہولت کیلئے مزید 15 سی این جی ائیر کنڈیشنڈ بسیں چلائی گئی ہیں۔

جاری کئے گئے روٹ پرمٹ اُن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	بسوں کو جاری کردہ روٹ پرمٹ کی تعداد
2010-11	PETROL+CNG 68
2011-12	PETROL+CNG 30
2012-13	PETROL+CNG 30
2012-13	DEDICATED CNG 15
تعداد	143

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014 اور 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور-ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ روٹ پر مزید بسیں چلانے کی تفصیلات

*1627: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ریلوے اسٹیشن سے (جی ٹی روڈ) جلو موڑ تک عوام کی سہولت کے لیے حکومت نے کتنی بسیں چلائی ہیں، تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بسوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ج)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ریلوے اسٹیشن سے جلو موڑ تک بسوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مذکورہ روٹ نمبر B-4 (جنرل بس سٹینڈ تا جلو موڑ براستہ ریلوے اسٹیشن) اس وقت 10 سے 12 منی بسیں / مزدے عوام الناس کو سفری سہولیات دے رہے ہیں جو کہ عارضی بنیادوں پر سٹاپ گیپ ارینجمنٹ کے تحت چلائے جا رہے ہیں۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر بسیں چلانے کے لیے عملی طور پر اقدامات کر رہی ہے مگر بنیادی اور سب سے بڑی رکاوٹ غیر قانونی طور پر چلنے والے موٹر سائیکل رکشہ ہیں جن کی وجہ سے آپریٹر اس روٹ پر بسیں چلانے کے لیے آمادہ نہیں ہو رہے۔

یہ امر قابل ذکر ہے نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی کے بند ہونے کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ فرسٹ بس پرائیویٹ لمیٹڈ کو الاٹ کیا جو مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں اضافہ بھی کر رہا تھا مگر غیر قانونی رکشہ جو کہ مافیا کی صورت اختیار کر چکا ہے بس آپریٹر کے لیے بہت زیادہ مالی خسارہ کا باعث بنا جس کی وجہ سے آپریٹر کو مجبوراً روٹ کو بند کرنا پڑا۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے متعدد باران غیر قانونی موٹر سائیکل رکشہ کے خلاف آپریشن کا آغاز کیا مگر حکومت مخالف عناصر اور رکشہ مافیا کی طرف سے پُرتشدد کارروائیوں کے سبب کامیابی ممکن نہ ہو سکی۔

(ب) درج بالا جواب میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ فی الوقت مذکورہ روٹ پر مزدے / منی بسیں چل رہی ہیں اور ادارہ روٹ پر جلد از جلد بس سروس بحال کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

(ج) انشاءاللہ جلد ہی مذکورہ روٹ پر بس آپریشن کا آغاز کر دیا جائے گا اور مرحلہ وار بسوں کی تعداد میں بھی اضافہ ممکن ہو سکے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2014)</u>

بروز بدھ 22۔اکتوبر 2014 اور 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: ٹھوکر تا رائیونڈ ایل ٹی سی کی بس سروس بحالی کا مسئلہ

*2190: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور سے رائیونڈ تک لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (ایل ٹی سی) کی ائیر کنڈیشنڈ بسیں کچھ عرصہ چلتی رہی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اب یہ سروس کیوں بند کر دی گئی ہے، کب تک دوبارہ اس کا اجراء ہو گا نیز اس کا کرایہ ٹھوکر تا رائیونڈ کتنا مقرر کیا جائے گا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ علاقہ کی ایک بااثر شخصیت نے یہ سروس دوسری ٹرانسپورٹ کمپنیوں سے بھتہ کی شرح طے کر کے اپنے ناجائز مالی مفاد میں یہ سروس بند کروائی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت مورخہ 4 اگست 2012 کو پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کمپنی کے تعاون سے مذکورہ روٹ B-56 (ٹھوکر نیاز بیگ تا رائیونڈ) پر 15 نئی سی این جی (AC) بسوں سے سروس کا آغاز کیا مگر متعلقہ آپریٹر نے اپنی ذاتی وجوہات کے پیش نظر مورخہ 13 جنوری 2013 کو مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا ایل ٹی سی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی بارہا یقین دہانی کے باوجود متعلقہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے مالکان نے کمپنی کو مکمل طور پر بند کر دیا۔

بعد ازاں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے مذکورہ روٹ غیر ملکی ٹرانسپورٹ کمپنی کو الاٹ کر دیا جس نے

باقاعدہ طور پر مورخہ 14 مارچ 2013 کو سروس کا آغاز کر دیا مگر مورخہ 20 مئی 2013 کو متعلقہ

کمپنی نے بھی اندرونی وجوہات کے پیش نظر مذکورہ روٹ پر اپنی سروس کو معطل کر دیا۔

(ب)سروس کے بند ہونے کی وجوہات کو مندرجہ بالا جواب میں تفصیلاً بیان کر دیا گیا ہے نیز لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مذکورہ روٹ پر سروس کی بحالی کے لئے کوشاں ہے اور مختلف آپریٹروں سے مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔

مذکورہ روٹ پر کرایہ (ٹھوکر نیاز بیگ سے رائیونڈ)40روپے مقرر کیا گیا تھا مگر مستقبل میں کرایہ کی شرح فیول کی قیمتوں کے تناسب سے طے کی جائیں گی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا مقصد لاہور شہر اور گردونواح میں عوام الناس کو بہترین بس سروس کی فراہمی ہے اس بات میں قطعاً صداقت نہ ہے کہ کسی بھتہ مافیا کے مفاد میں مذکورہ روٹ کو بند کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18دسمبر 2013)

بروز بدھ 11فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع راولپنڈی:بس اسٹینڈز پر مسافروں کے لئے سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*1028:ملک تیمور مسعود:کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع راولپنڈی میں کتنے بس سٹینڈز ہیں؟

(ب)ان اسٹینڈز پر مسافروں کی سہولیات کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان اڈوں پر مسافروں کے لئے نہ بیٹھنے کی جگہ ہے اور نہ ہی بیت الخلاء کا انتظام ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اڈوں پر کھانے پینے کی اشیاء انتہائی مہنگی ہیں، حکومت مذکورہ مسائل کے حل کے لئے کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3جولائی 2013تاریخ ترسیل 29اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)ضلع راولپنڈی میں کل 18ڈی کلاس اور 01سی کلاس جنرل بس سٹینڈ منظور شدہ ہیں۔

(ب) موٹروہیکلز رولز1969 کی شق 256 کے تحت مسافروں کے لئے تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں ان تمام سٹینڈز کا وقتاً فوقتاً دورہ کیا جاتا ہے اور تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاتا ہے جیسا کہ مسافروں کیلئے ٹھنڈے پانی کے کولر، اچھے صاف ستھرے ٹائلٹ اور بیٹھنے کیلئے خواتین و حضرات کیلئے الگ الگ ویٹنگ رومز ڈینگی سے بچاؤ کیلئے حکومت کی ہدایات کے مطابق سپرے کروائے گئے اور حفاظتی تدابیر کا شعور اجاگر کرنے کیلئے بینرز فلیکس وغیرہ آویزاں کروائے گئے ہیں۔
(ج) یہ درست نہ ہے۔ تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کیلئے بیٹھنے کی جگہ، بیت الخلاء اور دیگر بنیادی سہولیات موجود ہیں۔
(د) اس قسم کی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔ اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو موٹر وہیکلز رولز کے تحت مالک اڈہ کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

بروز بدھ 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

راولپنڈی: گاڑیوں کو چیک کرنے کے لئے عملہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1037: جناب آصف محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) راولپنڈی شہر میں 13۔2012 کے دوران کتنی دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے چالان کئے گئے؟
(ب) محکمہ کے پاس دھواں چھوڑتی گاڑیوں کو چیک کرنے کیلئے کتنا عملہ کس کس گریڈ کا موجود ہے، کیا وہ Strength کے مطابق پورا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 28 اگست 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) راولپنڈی شہر میں 13۔2012 کے دوران دھواں چھوڑنے والی 216 گاڑیوں کے چالان کیے گئے۔
(ب) محکمہ کے پاس دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو چیک کرنے کیلئے ایک موٹر موبائل پیٹرول انسپکٹر گریڈ 16 اور دو موٹر وہیکل ایگزامینرز گریڈ 11 کے موجود ہیں جو کہ Strength کے مطابق ہیں۔

اس کے علاوہ مقامی ٹریفک پولیس اورانوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ بھی ایسی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 دسمبر 2013)

بروز بدھ 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: شمالی لاہور کی آبادی کی تناسب سے ٹرانسپورٹ کی فراہمی کی تفصیلات

*1425: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شمالی لاہور میں آبادی کے لحاظ سے چلنے والی بسیں اور ویگنیں انتہائی کم ہیں؟

(ب) کیاحکومت شمالی لاہور میں آبادی کے لحاظ سے بسوں اور ویگنوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک، اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شمالی لاہور کے لیے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مختلف ویگن اور بس روٹس چلارہی ہے اور مزید روٹس پر عوام الناس کو سفری سہر لیات دینے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔

(ب) شمالی لاہور کی طرف جانے والے تمام ویگن اور بس کے روٹس پر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی عوام الناس کو سفری سہولیات دینے کے لئے اقدامات کررہی ہے اور مزید سروے کروائے جارہے ہیں تاکہ پبلک ٹرانسپورٹ کی مطلوبہ تعداد متعین کرکے چلائی جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 فروری 2014)

بروز بدھ 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر و دیگر تفصیلات

*2218: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں تعمیر کئے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر کو کتنے Phase میں تقسیم کیا گیا ہر Phase پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی، علیحدہ علیحدہ بیان فرمائیں؟

(ب) کیا میٹرو بس ٹریک کی تعمیر کا منصوبہ مالی سال 13-2012 کے بجٹ میں رکھا گیا، اگر جواب

ہاں میں ہے تو پھر اس کے لیے بجٹ میں کتنی رقم رکھی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا یہ خطیر رقم جو کہ اس کی تعمیر پر صرف ہوئی، کہاں کہاں سے Re-Appropriate کر کے اکٹھی کی گئی، اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور میں تعمیر کئے گئے میٹرو بس کے ٹریک کی تعمیر کو بشمول بس ڈپوز حصوں

(Phases/Packages) میں تقسیم کیا گیا جس کی تفصیل بمعہ خرچ تتمہ "الف" ایوان کی میز

پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں اس منصوبہ کیلئے حکومت پنجاب نے مختلف ڈیپارٹمنٹس کو فنڈز فراہم کئے تھے اس لئے

بجٹ میں رکھے گئے کل فنڈز کے متعلق معلومات پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ سے لی جانی مناسب ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ اس منصوبہ کو ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا۔ جزو کا بقیہ حصہ ٹیپا سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 فروری 2015)

بروز بدھ 11 فروری 2015ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: بند روڈ پر بس اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2501: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بند روڈ لاہور کے ارد گرد کتنے بس سٹینڈ قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے یہ بس سٹینڈز کس کس کلاس کے ہیں ان بس سٹینڈز پر مسافروں کے لئے کم از کم کن سہولیات کی فراہمی لازمی قرار دی جاتی ہے کیا کسی بس سٹینڈ کی کم از کم سہولیات فراہم نہ کرنے پر اجازت منسوخ کی گئی ہے مسافروں کو سہولیات کی لازمی فراہمی کی نگرانی کے لئے کیا انتظام ہے ؟

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ ہولڈر ہر بس سے فی پھیرا کتنی اڈہ فیس وصول کرنے کا مجاز ہے۔کیا یہ درست ہے کہ ہر پرائیویٹ بس سٹینڈ مقررہ اڈہ فیس سے کئی گنا زیادہ اڈہ فیس وصول کرتے ہیں؟

(ج) جنرل بس سٹینڈ اور پرائیویٹ بس سٹینڈز پر بسوں کے بروقت روانگی کے لئے کیا اہتمام ہے ؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بند روڈ کے ارد گرد اس وقت نو (9) منظور شدہ سٹینڈز ہیں جن میں سے سات عدد پرائیویٹ (ڈی کلاس) جبکہ (2) عدد سی کلاس سٹینڈ ہیں ان تمام سٹینڈز پر مسافروں کی سہولت کے لیے انتظار گاہیں، بیت الخلا، پینے کے پانی کی فراہمی اور رات کے اوقات میں روشنی کا انتظام ہونا لازمی ہے اور تمام منظور شدہ اڈوں پر یہ سہولیات بہم میسر ہیں اور آج تک کوئی سٹینڈ سہولیات کی عدم فراہمی کی بناء پر منسوخ نہ کیا گیا ہے جبکہ ان سہولیات کی نگرانی DRTA فیلڈ سٹاف وقتاً فوقتاً اور سیکرٹری DRTA بوقت سالانہ تجدید لازماً کرتے ہیں۔

(ب) پرائیویٹ بس سٹینڈ (ڈی کلاس) کے لئے نہ ہی اڈہ فیس مقرر شدہ ہے اور نہ ہی سٹینڈ ہولڈر اڈہ فیس وصول کرنے کے مجاز ہیں کیونکہ وہاں سے وہ صرف اپنی کمپنی کی گاڑیاں چلاتے ہیں۔ جبکہ سی کلاس سٹینڈز پر سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور اڈہ فیس وصول کرنے کی مجاز ہے۔

(ج) جنرل بس سٹینڈ پر "پہلے آیئے پہلے جایئے" کے اصول کے تحت گاڑیوں کی روانگی کا انتظام ہے جبکہ پرائیویٹ اڈہ مالکان اپنے اڈہ کی ساکھ کی بہتری کے لئے اور مسافروں کے لیے زیادہ پر کشش سفر کی سہولت کے لئے عموماً اپنی بسیں مقررہ وقتوں پر روانہ کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اپریل 2014)

لاہور: بس سٹینڈ سکندریہ کالونی بند روڈ پر مسافروں کو سہولیات فراہمی کی تفصیلات

*2502: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے قائم کردہ بس سٹینڈ سکندریہ کالونی بند روڈ میں مسافروں کو کیا کیا سہولیات مہیا کی گئی ہیں؟

(ب) اس سٹینڈ سے اڈہ فیس کی مد میں کتنے روپے فی بس وصول کئے جاتے ہیں روزانہ کتنی بسیں اس بس سٹینڈ سے روانہ ہوتیں ہیں؟

(ج) کیا اس بس سٹینڈ کو جنرل بس سٹینڈ سے ملانے کے لئے کوئی براہ راست شٹل سروس شروع کی گئی ہے؟

(د) اس بس سٹینڈ سے کن کن اہم شہروں کے لئے بسیں روانہ ہوتیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے زیر انتظام، سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی بند روڈ کو جدید ترین سہولیات سے مزین کیا گیا ہے۔ جس میں لیڈیز ائر کنڈیشنڈ ویٹنگ ہال، جنٹس ائر کنڈیشنڈ ویٹنگ ہال، واش رومز برائے لیڈیز و جنٹس، بکنگ کونٹرز، کنٹین، پارکنگ سٹینڈز، نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد اور مسافروں کو لمحہ بالمحہ ملکی حالات سے باخبر رکھنے کے لیے ویٹنگ ہالز میں جدید ترین LCDs اور مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کی خاطر / سیکورٹی پوائنٹ آف ویو کے پیش نظر CCTV کیمرہ جات نصب کیے گئے ہیں۔

(ب) سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی بندروڈ سے آپریٹ ہونے والی گاڑیوں سے مبلغ۔/500 روپے فی کس فی پھیرا وصول کی جاتی ہے اور تقریباً430 گاڑیاں روزانہ آپریٹ ہوتی ہیں۔

(ج)اس بس سٹینڈ سے ملانے کے لیے کوئی براہ راست شٹل سروس شروع نہیں کی تاہم جنرل بس سٹینڈ سے سکندریہ بس سٹینڈ کے لیے LTC کی سروس جاری وساری ہے۔

(د) سٹی بس ٹرمینل سکندریہ کالونی بندروڈ سے ملتان، بہاولپور، فیصل آباد، بورے والا، وہاڑی کے لیے گاڑیاں آپریٹ ہورہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22اپریل 2014)

ضلع ساہیوال: فنڈز کی فراہمی ودیگر تفصیلات

*2735: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں 13۔2012 کے دوران کتنا فنڈز کس کس مد کے لئے فراہم کیاگیا؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے اوران سے محکمہ کو کتنی آمدنی ہوئی؟

(ج) مذکورہ ضلع میں اس عرصہ کے دوران عوام کو ٹرانسپورٹ کی کیا کیا سہولیات فراہم کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مالی سال 13۔2012 کے دوران دفتر سیکرٹری DRTA ساہیوال کو مبلغ 18 لاکھ 13 ہزار روپے برائے تنخواہ ملازمین ودیگر اخراجات فراہم کیے گئے۔

(ب) سال 13۔2012 میں کل پرمٹ (1719) جاری کیے گئے اوران سے محکمہ کو 55 لاکھ 69 ہزار روپے آمدنی ہوئی۔

(ج) روٹ پرمٹ کے جاری ہونے سے گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور عوام کو بہترین سفری سہولیات میسر آئیں۔

علاوہ ازیں سی اور ڈی کلاس سٹینڈز میں مسافروں کے لیے بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ غیر قانونی نصب کیے گئے سی این جی سلنڈرز کو گاڑیوں سے اتراویا گیا اور عوام کو محفوظ سفر کی سہولیات کو یقینی بنایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اپریل 2014)

لاہور: محکمہ ٹرانسپورٹ کے دفاتر و دیگر تفصیلات

***3182: محترمہ فائزہ احمد ملک**: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) لاہور میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے پراونشل لیول اور ڈسٹرکٹ لیول کے دفاتر کہاں کہاں ہیں؟

(ب) پراونشل لیول کے دفاتر کی عمارات کہاں کہاں ہیں اور ان میں کون کون سے فرائض سرانجام دیئے جاتے ہیں؟

(ج) ان پراونشل دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات بتائیں؟

(د) ان دفاتر کی ان دو سالوں کی آمدن اور آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں، تفصیل مدوائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 جنوری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے پراونشل لیول کا ایک اور ڈسٹرکٹ لیول کے پانچ دفاتر موجود ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

1۔ سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، II-ایجرٹن روڈ، لاہور

2۔ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، II-ایجرٹن روڈ، لاہور

3۔ دفتر موٹر وہیکلز ایگزامینر، اڈہ بادامی باغ، لاہور

4۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی، لبرٹی گول چکر، گلبرگ، لاہور

5۔ میٹرو بس اتھارٹی، ارفع کریم ٹاور، فیروزپور روڈ، لاہور

(ب) دفتر سیکرٹری پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی، II-ایجرٹن روڈ لاہور میں واقع ہے اور اس دفتر میں جو کام سرانجام دیئے جاتے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965ء اور موٹر وہیکلز رولز 1969ء میں دیئے گئے قوانین پر عمل کرنا اور کروانا اوران قوانین کی پاسداری کرنا۔

2۔ ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز کے کام اور پالیسیز کو ہم آہنگ اور مربوط کرنا۔

3۔ مختلف ذیلی دفاتر کے درمیان تنازع اور غیر حل شدہ مسائل کو حل کرنا۔

4۔ انٹر ڈسٹرکٹ اور انٹر پراونشل روٹس کی کلاسیفیکیشن کرنا۔

5۔ انٹر پراونشل روٹس پر (AC وہیکلز اور Long Goods) وہیکلز کے روٹ پرمٹ قانون کے مطابق جاری کرنا۔

6۔ موٹر کیب رکشہ کے بنانے والوں اور درآمد کنندگان کو قانون کے مطابق اجازت دینا۔

7۔ تمام صوبہ پنجاب میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے تمام ذیلی دفاتر کو روٹ پرمٹ اور فٹنس سرٹیفیکیٹ کی مد میں جو ٹارگٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ سے دیا گیا ہوتا ہے اس کے حصول کو یقینی بنانا۔

(ج) دفتر پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے اخراجات جو تنخواہوں اور Contigent Bills کی مد میں خرچ کئے گئے ہیں درج ذیل ہیں۔

	سال	اخراجات
1۔	2011۔12	27,829,348
2۔	2012۔13	25,679,319

(د) دفتر پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے سال 12۔2011 اور 13۔2012 کی آمدن مندرجہ ذیل ہیں۔

	سال	آمدن
1۔	2011۔12	406,652,950
2۔	2012۔13	502,351,330

آمدن کے ذرائع مندرجہ ذیل ہیں

(الف)روٹ پرمٹ فیس(ب)کمرشل گاڑیوں کی پاسنگ فیس(پ)سی کلاس اور ڈی کلاس اسٹینڈز لائسنس فیس(ت)باڈی بلڈنگ ورکشاپس لائسنس فیس(ٹ)گڈز فارورڈنگ ایجنسیز لائسنس فیس (ث)چالانوں کی مد میں جرمانہ وغیرہ۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

لاہور: ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کے منصوبہ کو ختم کرنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*3201: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے 2008 میں صوبائی دارالحکومت کے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کیلئے ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے ساتھ معاہدہ کیا تھا؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ اس معاہدے کے مطابق فزیبلیٹی رپورٹ مکمل ہو چکی تھی اور ابتدائی کام تیاری کے مراحل میں تھا؟

(ج)کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ معاہدہ ختم کر دیا گیا، ختم کرنے کی کیا وجوہات ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت دوبارہ پرانے راوی پل سے کاہنہ تک ٹرین چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے جو سابقہ ماس ٹرانزٹ منصوبہ ہی کی طرز پر ہے اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سابقہ منصوبہ جو محکمانہ غفلت کے سبب ختم ہو گیا تھا اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا نئی بسوں کی فراہمی کے لئے پرائیویٹ کمپنی سے معاہدہ و دیگر تفصیلات

*3202: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے نئی بسوں کی فراہمی کے لئے ایک پرائیویٹ کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے اگر ہاں تو اس کمپنی کا نام و پتہ اور معاہدے کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) اس کمپنی کے ساتھ کتنی نئی بسوں کی فراہمی کا معاہدہ ہوااور فی بس قیمت اور کل معاہدہ کا کتنا تخمینہ ہے، کمپنی کو کتنی رقم ایڈوانس دی گئی اور کتنی رقم بقایا ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کمپنی کو کل معاہدہ سے زائد ادائیگی کر دی گئی ہے جبکہ مطلوبہ بسیں ابھی تک ایل ٹی سی کو نہیں مل سکیں۔ یہ زائد ادائیگی ایل ٹی سی کے نااہل غیر ذمہ دار افسران کی وجہ سے ہوئی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت زائد ادائیگی واپس لینے اور ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں عوام الناس کی سفری سہولیات میں اضافہ کے لیے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مزید نئی بسیں لانے کے لیے کوشاں ہے اور اس تناظر میں مختلف تجاویز پر غور جاری ہے لیکن باقاعدہ طور پر کسی بھی کمپنی سے کوئی معاہدہ زیر غور نہیں۔

(ب) جیساکہ درج بالا جواب میں ایوان کو آگاہ کیا گیا ہے کہ نئی بسوں کے سلسلہ میں کوئی بھی معاہدہ نہیں ہوا۔ لہذا کسی بھی قسم کی تفصیل فراہم کرنے سے ادارہ قاصر ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے اور نہ ہی اس سوال میں کوئی صداقت ہے کہ ایل ٹی سی افسران / انتظامیہ کی طرف سے کسی بھی قسم کی کوئی غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا گیا۔

(د) متعلقہ سوال کا جواب درج بالا جوابات کے عین مطابق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

راولپنڈی: ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4086: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع راولپنڈی میں بے شمار پبلک ٹرانسپورٹ کی گاڑیاں مختلف روٹوں پر چل رہی ہیں جن کے پاس آر ٹی اے کی طرف سے فٹنس سرٹیفکیٹ نہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ بے شمار Fake فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں جبکہ ان سے متعلق گاڑیوں کا وجود ہی نہیں ؟

(ج) سال 2013ء اور 2014ء میں متعلقہ ادارے نے کتنی گاڑیوں کے خلاف بغیر فٹنس سرٹیفکیٹ پر کارروائی کی اور کتنے فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کئے جن سے متعلق گاڑیاں Exist ہی نہیں کرتیں ؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے راولپنڈی شہر میں بغیر فٹنس چلنے والی گاڑیوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کے فیلڈ سٹاف، ایم ایم پی آئی اور موٹر وہیکلز ایگزامینرز ایسی گاڑیوں کے خلاف موٹر وہیکلز آرڈیننس کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہیں اور ایسی گاڑیوں کے چالان کر کے ان گاڑیوں کو متعلقہ پولیس اسٹیشن میں بند کر دیا جاتا ہے اور جب تک گاڑی کا مالک فٹنس نہ کروالے اس وقت تک گاڑی کو چھوڑا نہیں جاتا اور قبضہ میں لئے ہوئے کاغذات بھی واپس نہیں کئے جاتے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کسی بھی Fake گاڑی کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا گیا ہے۔

(ج) سال 2013ء میں 5,693 اور سال 2014ء میں 2,974 گاڑیوں کے خلاف فٹنس سرٹیفکیٹ نہ رکھنے کی بنیاد پر کارروائی عمل میں لائی گئی اور کسی ایسی گاڑی کو جو Exist نہ کرتی ہو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری نہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)

راولپنڈی سے ٹیکسلا کی ویگن کے کرایہ سے متعلقہ تفصیلات

*4087: ملک تیمور مسعود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی طرف سے راولپنڈی سے ٹیکسلا کا ویگن مین فی سواری کرایہ 40 سے 45 روپے مقرر ہے مگر کرایہ نامہ نہ تو اڈوں پر آویزاں ہے اور نہ ہی ویگینوں میں لگایا گیا ہے جس بناء پر مالکان ویگن فی کس کرایہ 60 سے 65 روپے وصول کر رہے ہیں ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ویگن مالکان زائد کرایہ آر ٹی اے اہلکاروں کی ملی بھگت سے وصول کر رہے ہیں اگر نہیں تو سال 2014ء میں کتنے ویگن مالکان کے خلاف زائد کرایہ لینے پر کارروائی کی گئی ہے ؟

(ج) ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی تمام روٹوں پر چلنے والے ویگینوں سے منظور شدہ کرایہ کی پابندی یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 27 فروری 2014 تاریخ ترسیل 5 مئی 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے گورنمنٹ آف پنجاب کے مقرر کردہ شرح کرایہ کے حساب سے کرایہ 37 روپے بنتا ہے جس کے مطابق کرایہ نامہ جاری کیا گیا ہے تاہم اس روٹ پر زائد کرایہ کی وصولی اور کرایہ نامہ آویزاں نہ کرنے کی شکایات وصول ہوئی تھیں جس پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی گئی۔ حال ہی میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چلائی گئی سپیشل کیمپین میں تمام ٹرانسپورٹرز کو کرایہ نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں اور تمام اڈہ جات پر بھی کرایہ نامہ چسپاں کیے جا چکے ہیں اور زائد کرایہ وصول کرنے پر چالان کر کے جرمانے کیے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے سال 2014ء میں 506 گاڑیوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اور دفتری اہلکاروں کے خلاف کسی بھی قسم کی شکایت کی صورت میں متعلقہ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی یا ڈی سی او کو درخواست دی جا سکتی ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راولپنڈی موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں دیئے گئے قوانین کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف اقدامات کرتی رہتی ہے اور اس عمل کو آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2015)</u>

<u>راجن پور میں بس سٹینڈز / روٹس سے متعلقہ تفصیلات</u>

*4352: <u>سردار علی رضا خان دریشک</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راجن پور میں کون کونسے بس سٹینڈز سے کون کونسے روٹ پر بسیں چلتی ہیں، ان کی مکمل تفصیل بتائی جائے ؟

(ب)ہر روٹ پر فی سواری کتنا کرایہ منظور شدہ ہے اور موقع پر کتنا وصول کیا جارہا ہے، ہر روٹ وائز کرایہ اور روٹ وائز فاصلہ بتایا جائے؟

(ج)حکومت نے ان بس سٹینڈز پر زائد کرایہ وصولی کی روک تھام کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 14 مئی 2014)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع راجن پور میں 3 سی کلاس سٹینڈز سے درج ذیل روٹ پر بسیں چلتی ہیں۔

1۔راجن پور سے ملتان

2۔راجن پور سے ڈیرہ غازیخان

3۔راجن پور سے کشمور

4۔راجن پور سے روجھان

5۔راجن پور سے لنڈی سیداں

6۔راجن پور سے بیٹ سونترہ

7۔راجن پور سے جام پور

8۔راجن پور سے داجل

(ب)روٹ وائز فاصلہ، منظور شدہ کرایہ اور وصول شدہ کرایہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

روٹ	فاصلہ	منظور شدہ کرایہ	وصول شدہ کرایہ
1۔راجن پور سے ملتان	217۔KM	230	230
2۔راجن پور سے ڈیرہ غازی خان	113۔KM	120	120
3۔راجن پور سے کشمور	112۔KM	119	119
4۔راجن پور سے روجھان	67۔KM	76	76
5۔راجن پور سے لنڈی سیدان	48۔KM	51	51

6۔راجن پور سے بیٹ سونترہ	21۔KM	23	23
7۔راجن پور سے جام پور	65۔KM	69	69
8۔راجن پور سے داجل	23۔KM	45	45

کرایہ نامہ کی کاپی ایوان کی میز پر کھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام ٹرانسپورٹرز کو کرایہ نامے تقسیم کیے جا چکے ہیں اور تمام اڈہ جات پر کرایہ نامہ چسپاں کیے جا چکے ہیں اور زائد کرایہ وصول کرنے پر چالان کر کے جرمانے کیے جاتے ہیں۔ ہر تین روز بعد مختلف روٹس پر چیکنگ کی جاتی ہے اور مسافروں کی شکایت کے مطابق چالان اور جرمانے کیے جاتے ہیں۔

سال 14۔2013 میں زائد کرایہ وصولی پر کئے گئے چالان و جرمانے کی تفصیل:۔

زائد کرایہ وصولی پر کئے گئے چالان۔ 155

زائد کرایہ وصولی پر کیا گیا جرمانہ۔ Rs. 99,600/-

(تاریخ وصولی جواب 23 جون 2014)

لاہور رائے ممتاز حسین بابر

23 مئی 2015ء سیکرٹری

بروز پیر 25۔ مئی 2015ء محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام اراکین اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب ظہیر الدین خان علیزئی	436۔437
2	میاں محمود الرشید	875
3	ملک تیمور مسعود	1026۔1027۔1028۔4086۔4087
4	ڈاکٹر نوشین حامد	1627
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2190۔2218۔2501۔2502
6	جناب آصف محمود	1037
7	محترمہ راحیلہ خادم حسین	1425
8	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2735
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	3182
10	میاں خرم جہانگیر وٹو	3201۔3202
11	سردار علی رضا خان دریشک	4352